مینجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی
چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان
15 روزہ وفاق ٹائمز
جلد 2
شمارہ 01
1 تا 15 جنوری 2022ء، ۲۷ جمادی الاول ۱۲ جمادی الثانی ۱۴۴۳ھ

سیدہ فاطمہؑ کا اسوہ ہر دور میں خواتین عالم کے لئے نمونہ عمل ہے، قائد ملت جعفریہ پاکستان

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے پیغمبر گرامی کی دختر عزیز جناب سیدہ فاطمہ زہراؑ کی رحلت پرسوز 3 جمادی الثانی کی مناسبت سے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ آغوش رسول میں پرورش و تربیت پانے والی شخصیت، زوجہ علی ابن ابی طالبؑ، مادر حسنینؑ سیدہ فاطمہؑ کا اسوہ ہر دور میں خواتین عالم کے لئے نمونہ عمل ہے جن کی حیات طیبہ سے ہر دور کے خواتین چاہے وہ بیٹی، بیوی اور ماں جس روپ میں بھی ہوں اپنے خاندانی، ذاتی اور اجتماعی معاملات کا حل تلاش کر سکتی ہے اور خاص طور پر عالم اسلام کی خواتین جناب سیدہؑ کی سیرت و

تعلیمات پر عمل پیرا ہوکر اطاعت خداوندی، عفت و پاکدامنی، پردہ و حیا، عبادت و ریاضت، زہد و تقوی کے ذریعہ اپنی انفرادی زندگیوں کو کامیاب بنا سکتی ہیں بلکہ معاشرہ سازی کے لئے اجتماعی معاملات میں اپنی گود سے ایسی نیک سیرت نسلیں معاشرے کو فراہم کریں جو دنیا میں (بقیہ 2 ص 6)

مکتب اہل بیت کے نزدیک فقط حضرت فاطمہ ہی حضور کی اکلوتی بیٹی ہیں، دیگر آپ کی بیٹیاں نہ تھیں۔ جب مروان نے حضورؐ کو "ابتر" کا طعنہ دیا تو سورہ مبارکہ کوثر نازل ہوئی جس کا مصداق جناب فاطمۃ الزہراء ہیں جن سے آپ کی نسل چلی، جبکہ ابتر کا طعنہ دینے والے بنو امیہ کا آج نام و نشان تک نہیں

خاتم الانبیاءؐ کی اولاد فاطمہؑ سے چلی، ابتر طعنہ دینے والوں کا آج نام و نشان تک نہیں، آیت اللہ حافظ ریاض نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ سید ریاض حسین نجفی نے جامع علی مسجد جامعۃ المنتظر میں خطبہ جمعہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ انسان نیکی کی کوشش اور برائیوں سے کنارہ کشی کرے تو اللہ کی طرف سے تحسین اور قدردانی کی جاتی ہے۔ خطا، غلطی ہو تو توبہ کر لی جائے۔ ہر گناہ توبہ اور پشیمانی سے معاف ہو سکتا ہے لیکن اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہرانے کا گناہ ناقابلِ معافی ہے۔ اس کی ذات و صفات میں کسی کو شریک کرنا معاف کئے جانے کے قابل نہیں۔ حضرت فاطمہؑ، والدِ بزرگوار کی رحلت کے بعد فقط تین ماہ اور چند دن زندہ رہیں۔ آپ کی عظمت کا یہ عالم کہ شکمِ مادر میں والدہ سے باتیں کیا کرتی تھیں۔ مکتب اہل بیت کے نزدیک فقط حضرت فاطمہ ہی حضور کی اکلوتی بیٹی ہیں، دیگر آپ کی بیٹیاں نہ تھیں۔ خاتم الانبیاء کی اولاد فاطمہؑ سے چلی ابتر کا طعنہ دینے والے بنو اُمیہ کا آج نام و نشان تک نہیں۔ حضور کی رحلت کے دس دن بعد فدک پر قبضہ کیا گیا جو آپ نے سورہ الحشر کی آیت کی روشنی میں اپنی اس دختر کو باقاعدہ سند لکھ کر عطا فرمایا تھا۔ انہوں نے کہا کہ الٰہی تعلیمات کا ایک اہم مقصد انسان دوستی اور ہمدردی ہے، دوسروں کے دکھ کا احساس کرنا ہے۔ سُنّتِ الٰہی ہے کہ جب لوگ گناہ شروع کر دیتے ہیں تو عذاب یقینی ہو جاتا ہے۔ قومیں ملیا میٹ ہو جاتی ہیں۔ کاش ان سے عبرت لی جاتی اور رب کی اطاعت کی جاتی تو سب اللہ کی رحمت میں ہوتے۔ گناہ کرتے وقت سوچنا چاہئے کہ اگر سب سے چُھپ کر بھی غلط کام کیا جائے تب بھی اللہ تو دیکھ رہا ہے۔ وہ تو دل کی باتوں اور خیالات سے بھی آگاہ ہے۔ حضرت نوحؑ کے زمانے جتنی عمر ہو یا مختصر، سب کا انجام موت ہے۔ کفن، دفن نصیب ہونے کا بھی یقین نہیں۔ آیت اللہ حافظ ریاض نجفی نے دختر رسول (بقیہ 1 ص 6)

آیت اللہ مصباح یزدی کی علمی خدمات کو تا ابد یاد رکھا جائے گا، علامہ مرید حسین نقوی

نائب سربراہ وفاق المدارس الشیعہ پاکستان علامہ سید مرید حسین نقوی نے آیت اللہ مصباح یزدی کی پہلی برسی کے موقع پر جاری پیغام میں کہا کہ آیت اللہ مصباح یزدی ایک ایسے متحرک انقلابی اور باشعور صاحب قلم تھے جن کی جنبش قلم سے مختلف اسلامی موضوعات جیسے عقائد، اخلاق، تفسیر، فلسفہ وغیرہ پر انتہائی متدل و مستحکم تحریریں عالم وجود میں آئیں اور انہوں نے عظیم اور قابل فخر آثار کے علاوہ بہت بڑی تعداد میں شاگرد بھی چھوڑے ہیں۔ جو ان کے بہت بڑا علمی کارنامہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم آیت اللہ مصباح یزدیؒ نے ہزاروں شاگرد پروان چڑھائے جو آج دنیا بھر میں مکتب اہل بیتؑ کی ترویج و تشہیر میں شب و روز مصروف عمل ہیں، مکتب محمد و آل محمدؐ کیلئے ان کی علمی خدمات کو تا ابد یاد رکھا جائے گا۔

قم المقدسہ میں تجلیل و تکریم علماء و شہداء کانفرنس کا انعقاد

علامہ شیخ صادق نجفی اور نائب امام جمعہ کچورا اسکردو علامہ شیخ حسین اعجاز نجفی کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرنے کے لئے قم المقدسہ میں ایک عظیم الشان کانفرنس بعنوان (تجلیل و تکریم علماء و شہداء کانفرنس) علماء کونسل کچورا قم المقدسہ کے زیر اہتمام منعقد ہوئی جس میں بڑی تعداد میں علماء اور طلباء نے شرکت کی۔

فرقہ واریت کو ہوا دینے کی سازش کی جارہی ہے، سبطین سبزواری

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ سید سبطین حیدر سبزواری نے خبردار کیا ہے کہ فرقہ واریت کو ہوا دینے کی سازش کی جارہی ہے، ناصبی اور خارجی ٹولہ پھر سے سر اُٹھا رہا ہے اور حکومت کو بلیک میل کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں تکفیری گروہ کی بدمعاشیاں ناقابل برداشت تک بڑھتی جارہی ہیں۔ ریاستی اداروں نے ہوش کے ناخن نہ لئے تو ملک کے ایک بار پھر دہشت گردی کی لپیٹ میں آنے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ جلوس نکال کر شیعہ کو خوفزدہ نہیں کیا جا سکتا، دنیا جانتی ہے کہ ہم سے زیادہ جلوس نکالنے کی قوت رکھنے والا کوئی نہیں۔ حکومت نے تکفیری گروہ کی غیر اخلاقی اور غیر قانونی سرگرمیوں کا نوٹس نہ لیا تو حالات خراب ہوں گے۔

انہوں نے کہا کہ شیعہ کو خوفزدہ کرنے کا خواب دیکھنے والوں کی قبروں پر کوئی دیا جلانے والا بھی موجود نہیں، جبکہ اسلام کی بہترین تعبیر تشیع اپنی آب و تاب کیساتھ نہ صرف پاکستان، سعودی عرب، بھارت، افغانستان، ایران اور عراق بلکہ دنیا بھر میں موجود ہے۔ علامہ سبطین سبزواری نے مطالبہ کیا کہ حکومت دہشت گرد گروہ کو نکیل ڈالے، 1990ء کی دہائی کا دور واپس لانے کے خواب دیکھنے والوں کو اب بھی وہ دن ڈراونا خواب لگتے ہیں، تکفیری دہشت گرد پہلے ہمیں مرعوب کر سکے تھے، نہ آئندہ کر سکیں گے۔ شرمندگی ان کا مقدر بنے گی۔

امت مسلمہ کے لیے ماہ جنوری ایک نا بھولنے والا مہینہ ہے، علامہ ڈاکٹر سید محمد نجفی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے مرکزی رابطہ سیکرٹری اور جامعہ مدینۃ العلم اسلام آباد کے مدیر حجت الاسلام والمسلمین علامہ ڈاکٹر سید محمد نجفی نے شہید سپہبد حاج قاسم سلمانی اور شہید ابومھدی المھندس کی شہادت کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا کہ امت مسلمہ کے لیے ماہ جنوری ایک نا بھولنے والا مہینہ ہے۔ اس مہینے کی یکم کو سرزمین وحی پر شہید آیت اللہ الشیخ باقر النمر کا بے گناہ خون بہایا گیا جس کی چھینٹیں آج بھی اسلام دشمن چہرے پر عیاں ہیں شہید آیت اللہ الشیخ باقر النمر کا خون رائیگاں نہیں جائے گا اور اس کی 3 تاریخ کو اس عظیم انسان کا خون بہایا گیا ہے جس نے ہمیشہ اسلام کی سربلندی کے لیے کام کیا، ہر مظلوم کے حامی رہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ آج سامراجی آلہ کار یہ کوشش کر

رہیں ہیں کہ کسی نہ کسی طریقے سے شہید قاسم سلیمانی کی شہادت کو متنازعہ بنا کر اُسے قومیت کے دائرے اور سرحدی حدود کی چار دیواری کا جواز بنا کر نوجوانوں کے ذہنوں میں یہ بات ڈالی جائے کے وہ فلاں ملک کا شہید ہے۔ لیکن نظریہ امت واحدہ کا تقاضہ یہ ہے کہ جس طرح فلسطین میں جام شہادت نوش کرنے والے فلسطینی عرب ہیں کہہ کر ایک ملک یا قوم سے نہیں جوڑ سکتے اور نا ہی کبھی انہیں سامراج اسرائیل کے رحم و کرم پر چھوڑا جا سکتا کیونکہ جب نظریہ امت واحدہ ہے تو سب مسلمان ہمارے شہید ہیں اور ہم ہر مظلوم کے حامی اور مددگار رہیں۔

حکومت کو چاہئیے کہ جوعناصر دیگر مسالک اور مقدسات کی توہین کرنے میں ہی اپنی بقا سمجھتے ہیں انہیں لگام ڈالیں

علامہ عارف واحدی کی رہائشگاہ پر شیعہ علما کونسل پاکستان کے دونوں مرکزی نائب صدور علامہ محمد رمضان توقیر اور علامہ عارف حسین واحدی نے باہمی ملاقات کی۔موجودہ ملکی اور تنظیمی امور پر تفصیل سے غور وخوض اور مشاورت ھوئی۔موجودہ حکومت کی طرف سے عوام پر مہنگائی کا بم گرانے اور آئی ایم ایف کے سامنے مکمل سرنڈر کرنے کی مذمت کی گئی۔

اس بات پر زور دیا گیا کہ عوام کی مشکلات کا احساس کیا جائے ان کو ریلیف دیا جائے۔دونوں راہنماوں کی نشست میں کہا گیا کہ شیعہ علما کونسل اور ہماری قیادت کی ہمیشہ اتحاد و وحدت کی کوششوں کے باوجود بعض تکفیری عناصر کو فرقہ واریت پھیلانے کی چھٹی دینے سے پتہ چلتا ہے کہ ایک سازش کے تحت امت کے درمیان وحدت واخوت کی کاوشوں کو سبوتاژ کرنے کی کوششیں مسلسل جاری ہیں۔

انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہئیے کہ جوعناصر دیگر مسالک اور مقدسات کی توہین کرنے میں ہی اپنی بقا سمجھتے ہیں انہیں لگام ڈالیں عوام میں بے چینی بڑھ ہی ہے

حوزہ علمیہ کے طلباء کو درس وتدریس پر توجہ مرکوز رکھنی چاہئے، علامہ شیخ حسن جعفری

مجمع طلاب سکردو کی کابینہ کے اراکین اور صدر نے قم میں امام جمعہ سکردو بلتستان حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ شیخ حسن جعفری سے ملاقات کی اور مجمع طلاب سکردو کی سرگرمیوں سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا ہے۔رپورٹ کے مطابق مجمع طلاب سکردو کے سیکرٹری جنرل برادر شیخ محمد سرور صالحی نے مجمع طلاب سکردو کی فعالیتوں کے بارے میں علامہ شیخ محمد حسن جعفری کو تفصیلی بریفنگ دی۔علامہ شیخ محمد حسن جعفری نے مجمع کی فعالیتوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ مجمع طلاب سکردو کثیر المقاصد اور کثیر الجہات کا حامل ایک مجمع ہے۔

اپنی نصیحت میں انہوں نے کہا کہ طلاب کو حوزہ میں اصلی ہدف اور تعلیمی ترقی کے لئے کوشش کے ساتھ معاشرے کی اصلاح کے لئے کوشش کرنی چاہئے۔

ایس یو سی پاکستان کے مرکزی وفد کا دورہ جھنگ

شیعہ علماء کونسل پاکستان کا مرکزی وفد، مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ شبیر حسن میثمی کی قیادت میں جھنگ پہنچ گیا۔ جھنگ پہنچنے پر مرکزی وفد کا پرتپاک استقبال کیا گیا، شیعہ علماء کونسل کے مرکزی وفد نے مدرسہ امام سجاد میں علمائے کرام، طلاب اور عمائدین شہر سے ملاقات کی۔ اس موقع پر ضلع بھر سے علمائے کرام کی بڑی تعداد موجود تھی، جنہوں نے ایس یو سی کے مرکزی وفد کا جھنگ میں پرتپاک استقبال کیا۔ واضح رہے کہ شیعہ علما کونسل کا مرکزی وفد جنوبی پنجاب کے بعد وسطی پنجاب کے دورے پر ہے، جو فیصل آباد اور چنیوٹ کے بعد جھنگ پہنچا ہے، ایس یو سی کے مرکزی قائدین جہاں عوامی رابطہ مہم کر رہے ہیں، وہیں تنظیم سازی پر بھی خصوصی توجہ دے رہے ہیں۔

علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی کی سربراہی میں فیصل آباد علی مسجد میں علماء اور زعمائے قوم سے ملاقات

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سیکرٹری جنرل علامہ ڈاکٹر شبیر حسن میثمی کی سربراہی میں مرکزی وفد نے فیصل آباد علی مسجد میں علماء اور زعمائے قوم سے ملاقات کی۔

وفد میں مرکزی نائب صدر علامہ مظہر عباس علوی، مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل علامہ ناظر عباس تقوی اور مرکزی سیکرٹری اطلاعات زاہد علی آخونزادہ شامل تھے۔ وفد کا استقبال ایس یو سی پاکستان صوبہ وسطی پنجاب کے آرگنائزر علامہ سید حسین عسکری نقوی، علامہ نصرت حسین، علامہ اعجاز حسین مہدی اور دیگر زعمائے قوم اور اکابرین ملت نے کیا۔اس موقع پر تنظیمی احباب نے مرکزی وفد کو تنظیمی صورتحال پر بریف کیا اور علاقائی صورتحال سے متعلق جائزہ پیش کیا۔ بعدازاں اپنے خطابات میں علامہ شبیر حسن میثمی، علامہ مظہر عباس علوی، علامہ ناظر عباس تقوی، زاہد علی آخونزادہ سمیت دیگر مقررین نے قومی پلیٹ فارم کو علامہ ساجد علی نقوی کی ہدایت کی روشنی میں مضبوط اور منظم بنانے پر زور دیا اور تنظیمی احباب سے جلد تنظیم کو گراس روٹ لیول تک منظم کرنے کی اپیل کی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا عزاداری سید الشہداء کیخلاف اپنے ناپاک عزائم سے باز رہے، فیصل آباد سمیت پنجاب اور ملک کے دیگر حصوں میں عزاداری پر کاٹی گئی ایف آئی آرز کو فوری واپس لے۔انہوں نے عوام سے عزاداری سید الشہداء کیخلاف ہر سازش سے متحد ہوکر نبرد آزما ہونے کی اُمید ظاہر کی۔

یوم شہادت حضرت فاطمہ زہرا (س) پر ملک کے مختلف حصوں میں جلوس

دنیا بھر کی طرح اس سال بھی پاکستان کے مختلف شہروں میں ایام فاطمیہ پر جلوس عزاء کا انعقاد کیا گیا۔کوئٹہ میں مختلف مساجد اور امام بارگاہوں میں مجالس منعقد ہوئی جب کہ آخری روز مرکزی جلوس علمدار روڑ سے برآمد ہوا۔ کراچی میں بھی مجالس اور جلوس کا اہتمام کیا گیا تھا۔ لاہور میں بھی یوم شہادت مادر حسنین کریمین، زوجہ شیر خدا حضرت علی المرتضی، دختر رسول خدا حضرت محمد مصطفیٰ، حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا انتہائی عقیدت و احترام سے منایا گیا۔ یوم شہادت پر لاہور میں مرکزی جلوس عزاء ایام فاطمیہ موچی دروازہ سے برآمد ہوکر دربار بی بی پاکدامن ؒ پہنچ کر اختتام پذیر ہوگیا۔موچی گیٹ امام بارگاہ حسینیہ ہال سے ہر سال کہ طرح اس سال بھی ایام فاطمیہ پر جلوس عزاء کا انعقاد کیا گیا۔ موچی گیٹ سے برآمد ہونیوالا جلوس اندرون گوالمنڈی، لاہور ہوٹل، نکلسن روڈ، ایمپریس روڈ، قلعہ گجر سنگھ سے ہوتا ہوا حرمِ بی بی پاکدامن ؒ پہنچ کر اختتام پذیر ہو گیا۔

جلوس میں عزاداروں، بچوں بڑوں اور خواتین کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔ جلوس کے شرکاء پورے راستے ماتم اور نوحہ خوانی کرتے رہے۔

جلوسِ عزاء میں شریک عزاداروں کا کہنا تھا کہ آج اس پاک ہستی کی شہادت کا دن ہے جن کے والد بزرگوار تمام مسلمانوں کے آخری نبی (ص) ہیں۔

حضرت زہراؑ عبادت کو قربِ الٰہی کا وسیلہ سمجھتے ہوئے اپنی تمام تر مشکلات بھی عبادت کے ذریعے حل کرتی تھیں

امام جمعہ جامع مسجد امام صادق علیہ السلام اسلام آباد علامہ شیخ شفا نجفی نے کہا کہ مدینِ اسلام اس لحاظ سے غنی ہے کہ اس کا دامن عظیم شخصیات سے بھرا پڑا ہے۔دینِ اسلام کے مطابق ہر دور میں انبیائے کرام کو بنی نوعِ انسان کے لئے ایک رول ماڈل اور نمونہ عمل کی حیثیت حاصل رہی ہے۔ سب سے آخر میں پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو پورے عالم بشریت کے لئے نمونہ عمل اور رول ماڈل قرار دیا گیا ہے۔امتِ مسلمہ کے ہر فرد کے لئے ضروری ہے کہ اس کا ہر عمل پیغمبرِ اسلام کے اعمال کے مطابق ہو، اللہ نے پیغمبرِ اسلام کو مبعوث ہی اس لئے کیا ہے تا کہ لوگ اُنہی کے نقش قدم اور انہی کے راستے پر چلیں۔ چونکہ پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ظاہری زندگی صرف تریسٹھ برس ہے جبکہ آپ قیامت تک کے لئے اسوہ حسنہ اور نمونہ عمل ہیں۔ اس لئے پیغمبرِ اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے بعد بھی کچھ ہستیوں کو نمونہ عمل قرار دیا ہے جنہیں ہم اہل بیتؑ کہتے ہیں۔

پیغمبرِ اسلام کا ارشاد ہے: میرے اہل بیت سفینہ نوحؑ کی مانند ہیں جو اُس میں سوار ہو گیا اس نے نجات پائی اور جس نے اس سے منہ موڑا وہ ہلاک ہوا۔ اہلِ بیت اطہار علیہم السلام وہ ہستیاں ہیں جو ظاہری و باطنی طہارت اور محبوبِ خدا ہونے کی وجہ سے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد ہمارے لئے نمونہ عمل ہیں۔ اُن ہستیوں میں سے ہر ہستی اپنے فضائل و اعمال کے اعتبار سے خصوصی شان وفضیلت کی حامل ہے۔ انہی ہستیوں میں سے ایک عظیم ہستی حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا ہیں جن کے مقام و مرتبہ کو امت نے فراموش کر دیا اور صحیح معنوں میں ان (بقیہ 4 ص 6)

شہید سلیمانی نے امت مسلمہ کے حقوق کے دفاع کی راہ میں جدوجہد کی، امیر جماعت اسلامی سندھ

امیر جماعت اسلامی سندھ نے پاسداران اسلامی انقلاب کے اعلی کمانڈر کے قتل میں امریکی دہشتگردی کاروائی کی سختی سے مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سردار سلیمانی نے امت مسلمہ کے حقوق کے دفاع کی راہ میں جدوجہد کی۔

رپورٹ کے مطابق، کراچی کے شہر میں پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے تقریب اسلامی مذاہب کے سیکرٹری جنرل آیت اللہ "حمید شہریاری" اور ان کے ہمراہ وفد سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مجلس خبرگان رہبری میں صوبے سیستان وبلوچستان کے نمائندے (بقیہ 3 ص 6)

اخلاص اور خدا کے لیے کام" شہید قاسم سلیمانی کی اہم خصوصیت اور ان کے کام میں بے مثال برکت کی بنیادی وجہ تھی

جنرل سلیمانی شجاعت کا مظہر اور فتح کا استعارہ بن چکے ہیں، رہبر انقلاب اسلامی

رہبر انقلاب اسلامی نے سنیچر کی صبح شہید الحاج قاسم سلیمانی کی برسی کے پروگراموں کا انعقاد کرنے والی کمیٹی کے اراکین اور شہید کے اہل خانہ سے ملاقات میں صدق و اخلاص کو مکتب سلیمانی کا خلاصہ، مظہر اور شناخت بتایا اور خطے کے جوانوں کی نظر میں شہید سلیمانی کے ایک آئیڈیل کی حیثیت اختیار کر جانے کا حوالہ ہوئے کہا: عزیز قاسم سلیمانی، ایران کی سب سے بڑی قومی اور مسلم امہ کی سب سے بڑی 'امّتی' شخصیت تھے اور ہیں۔

انھوں نے جنرل قاسم سلیمانی کی شہادت کو ایک قومی اور عالمی سانحہ بتایا اور کہا: "پورے ایران میں شہید سلیمانی کو عوامی سطح پر اور (بقیہ 5، ص 6)

ایران پر امریکی پابندیوں کی مخالفت کرتے ہیں، چین

چین کا کہنا ہے کہ ایران پر امریکا کی یکطرفہ پالیسیوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ چینی وزیر خارجہ وانگ یی نے ایرانی ہم منصب حسین عامر سے ملاقات میں کہا کہ ایران پر یکطرفہ پابندیوں کی مخالفت کرتے ہیں۔ چینی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ ایران کی جاری مشکلات کی ذمہ داری امریکا پر عائد ہوتی ہے جس نے یکطرفہ طور پر 2015 میں کئے گئے ایران اور عالمی طاقتوں کے درمیان جوہری معاہدے سے علیحدگی اختیار کی۔ چین ایران سے جوہری مذاکرات کے دوبارہ شروع ہونے کا حامی ہے۔

دینی طالبعلموں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنا ہدف صرف علوم دینیہ کے حصول کو قرار دیں، آیت اللہ حافظ بشیر نجفی

آیۃ اللہ العظمیٰ حافظ بشیر حسین نجفی نے مرکزی دفتر نجف اشرف میں مدرسہ الحکمۃ کے طلاب علوم دینیہ سے خطاب میں کہا کہ حوزوی و دینی تعلیم کی ابتداء تو ہے لیکن اسکی انتہا نہیں ہے۔

انہوں نے کہا کہ لازمی طور پر طالبعلموں کا ہر عمل قربۃ الی اللہ ہو اگر قربۃ الی اللہ کے علاوہ کوئی اور غرض اور غایت ہوئی تو اسکے اس عمل میں برکت نصیب نہیں ہوگی اور ناکامیوں ہی سے اسے دوچار ہونا پڑے گا۔

آیت اللہ العظمیٰ حافظ بشیر نجفی نے مزید فرمایا کہ خود کو اخلاق حسنہ سے مزین کریں اور غیبت کرنے اور سننے اور محرمات سے بہر حال خود کو دور رکھیں اس لئے کہ ان سے دوری حصول علم میں توفیق کے حصول کا ایک سبب ہے اور دینی طالبعلموں کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنا ہدف صرف علوم دینیہ کے حصول کو قرار دیں اور دنیاوی ہر کام پر اس واجب کو مقدم رکھیں۔

یوم شہادت کی مناسبت سے تیس ہزار سے زیادہ افراد کو نیاز فراہم

روضہ مبارک حضرت عباس علیہ السلام کے مضیف (میزبان سیکشن) نے اس شب جمعہ (2 جمادی الثانی 1443ھ) حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے یوم شہادت کی مناسبت سے امام حسین علیہ السلام اور ان کے بھائی حضرت عباس علیہ السلام کے زائرین کے لیے وسیع پیمانے پر نیاز کا اہتمام کیا اور 30000 سے زیادہ کھانے کے پیکٹ تقسیم کیے۔

مضیف کے سربراہ انجینئر عادل الحمامی نے الکفیل نیٹ ورک کو بتایا کہ مضیف ویسے تو ہر روز زائرین کے لیے کھانا تیار کرتا اور ان میں تقسیم کرتا ہے البتہ دینی مناسبات پر زائرین کی کثرت کو مدنظر رکھتے ہوئے عام دنوں سے ہٹ کر نیاز کا وسیع انتظام کیا جاتا ہے اور انہی مناسبات میں سے ایک حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کا یوم شہادت بھی ہے۔

اس مرتبہ بی بی کی شب شہادت اور شب جمعہ کی اکٹھے ہونے کی وجہ سے زائرین اور پرسہ داروں کی بڑی تعداد نے کربلا کے مقدس روضوں میں آ کر پرسہ پیش کیا۔

ایران اور سعودی عرب کے درمیان مذاکرات بدستور ایجنڈے میں ہے، ایرانی وزارت خارجہ

اسلامی جمہوریہ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان سعید خطیب زادہ نے پیر کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ عراق کی میزبانی میں ایران اور سعودی عرب کے درمیان مذاکرات کا پانچواں دور ایجنڈے میں ہے اور دونوں ملکوں کے اختلافی موضوعات کے باوجود مصلحت کی بنیاد پر دونوں ملکوں کے درمیان پائیدار روابط کے قیام کے لئے مذاکرات کا سلسلہ جاری رہے گا۔ ترجمان وزارت خارجہ نے کہا کہ لبنان کے بارے میں بیرونی فریق اس ملک میں مداخلت کی کوشش کر رہا ہے، سب کو ہی تمام ملکوں اور قوموں کی مقامی حکومتوں کا احترام کرنا چاہئے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے جنوبی کوریا کے نائب وزیر خارجہ کے دورہ ویانا اور ایران کے سینیئر مذاکرات کار سے ملاقات کے بارے میں کہا کہ جنوبی کوریا کے نائب وزیر خارجہ کا دورہ ویانا کوریا کے حکام کی پہل کی بنیاد پر انجام پایا ہے اور اس ملک پر

ایران کے واجب الادا قرضوں کا ویانا مذاکرات (بقیہ 9 ص 6)

افغانستان کے عوام کے لئے ایران کی انسان دوستانہ امداد کا سلسلہ جاری

اسلامی جمہوریہ ایران نے شہید قاسم سلیمانی کی شہادت کی دوسری برسی پر افغانستان کے عوام کے لئے اشیاء خورد و نوش پر مشتمل امداد بھیجی ہے۔

رپورٹ کے مطابق یہ امداد جنوبی افغانستان کے قندھار میں ضرورتمند عوام کے درمیان تقسیم ہوئی۔

قندھار میں اسلامی جمہوریہ ایران کے قونصل خانے کی طرف سے جاری بیان کے مطابق، ایران کی طرف سے 10 ٹن ارسال شدہ امداد میں چاول، تیل، نوڈلز اور دیگر اشیاء خورد و نوش شامل تھیں۔ اس سے ایک ہفتہ قبل بھی قندھار میں ایران کی طرف سے ارسال شدہ 15 ٹن امداد تقسیم ہوئی تھی۔ یہ امداد بھی اشیاء خورد و نوش پر مشتمل تھی۔ حال ہی میں کابل میں اسلامی جمہوریہ ایران کے سفارتخانے نے بتایا تھا کہ افغان عوام کو ایران کی طرف سے ارسال شدہ انسان دوستی پر مبنی امداد ضرورتمند افراد میں تقسیم کی گئی۔ ایران کی طرف سے انسان دوستی پر مبنی 13 امدادی کھیپیں اب تک افغانستان بھیجی جا چکی ہیں۔

نجف اشرف میں وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے شعبے نے فعالیت شروع کردی

وفاق ٹائمز کے نامہ نگار کی رپورٹ کے مطابق، حوزہ علمیہ نجف اشرف و عراق کے دیگر دینی مدارس کے طلباء و طالبات کی سہولت کیلئے نجف اشرف میں وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے شعبہ نے فعالیت شروع کردی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، وفاق المدارس الشیعہ کی جاری کردہ اسناد وزارت تعلیم حکومت پاکستان سے منظور شدہ ہیں جو کہ سرکاری و غیر سرکاری اداروں میں ملازمت اور اندرون و بیرون پاکستان اعلیٰ تعلیم کیلئے بھی قبول کی جاتی ہیں۔ نجف اشرف میں انشاء اللہ مارچ 2022 کے آخر میں وفاق المدارس کے سالانہ امتحانات منعقد ہوں گے نیز لجنہ اربعہ کے تصدیق شدہ نتیجہ کی صورت میں حوزہ کے فضلاء الشہادۃ العالمیہ فی العلوم العربیہ والسلامیہ کی سند بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

مسلمانوں کو اپنے وسائل ایک دوسرے کے مفاد اور فائدے میں استعمال کرنا چاہیئے، آیت اللہ شہر یاری

پیامبر اعظم حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماننے والے تمام مسلمانوں کو آپس میں محبت و رحمدلی کے ساتھ رہنا ہوگا اور دشمنانِ اسلام کے مقابلے میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار بننا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار ایران سے آئے ہوئے وفد کے سربراہ سیکرٹری جنرل عالمی ادارہ برائے یکجہتی مسالکِ اسلامی آیت اللہ حمید شہر یاری نے ملی یکجہتی کونسل پاکستان صوبہ سندھ کے زیر اہتمام کل رات 4 جنوری 2022ء کراچی کلب انیکسی، لالہ زار میں منعقدہ اتحادِ امّت کانفرنس سے خطاب میں کیا۔ اپنے خطاب میں انہوں اتحاد امت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مسلمانوں کو اپنے وسائل ایک دوسرے کے مفاد اور فائدے میں استعمال کرنا چاہیئے۔ انہوں نے پاکستان، ایران، ترکی اور سعودی عرب کے اتحاد پر بھی بات کی۔

ملی یکجہتی کونسل پاکستان صوبہ سندھ کے صدر اسد اللہ بھٹو نے کہا کہ عالمی استعمار ہمارے نبیؐ اور مسلمانوں کے دشمن ملعون سلمان رشدی کو پناہ دیتا ہے، اسے انعام و اکرام سے نوازتا ہے اور دوسری طرف مظلوم فلسطینی مسلمانوں کے لیے جدوجہد کرنے والے عظیم سپہ سالار سردار (بقیہ 10، ص 6)

لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس کی آیت اللہ العظمی حافظ بشیر نجفی سے ملاقات

لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس علی باقر نجفی نے آیت اللہ حافظ بشیر حسین نجفی سے ان کے مرکزی دفتر نجف اشرف میں ملاقات کی۔

اس ملاقات میں آیت اللہ حافظ بشیر نجفی نے کہا کہ قانون و انصاف کے مطابق فیصلہ دینا ایک جج کا فریضہ ہے۔ جج کو کسی کی بھی طرف داری کا ذہن میں خیال بھی نہیں لانا چاہیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کے عدالتی فیصلے دینے سے مقصود مجرم کی اصلاح ہو۔ آخر پر آیت اللہ حافظ بشیر نجفی نے معزز وفد کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ زائر کے کردار میں مثبت تبدیلی اس کی زیارت کی قبولیت کی علامت ہے۔

تقریب حلف برداری نمائندہ قائد ملت جعفریہ پاکستان/ نجف اشرف

وفاق ٹائمز، مورخہ 01_01_2022 بروز ہفتہ بمقام حسینیہ جعفریہ تابع دفتر قائد نجف الاشرف میں مجلس نظارت کا ساتواں اجلاس منعقد ہوا جس میں سینئر رکن مجلس نظارت شیخ واصف حسین نجفی نے نئے نمائندہ قائد (مدیر دفتر) شیخ صابر حسین جوادی سے حلف لیا۔ اجلاس کے اخر میں موجودہ اراکین مجلس نظارت نے اپنے خیالات کا اظہار کیا نمائندہ قائد کو نیک تمناوں کے ساتھ دعائیں دیں اور دفتر قائد نجف اشرف کو مزید فعال رکھنے کی تاکید کی۔

حضرت فاطمۃ الزہرا (س) کی سیرت خواتین عالم کے لئے مشعل راہ ہے، علامہ سید محمد حسن نقوی

مدرسہ امام المنتظر قم کے سربراہ علامہ سید محمد حسن نقوی نے پیغمبر گرامی کی دختر عزیز جناب سیدہ فاطمہ زہرا (س) کی رحلت پرسوز کی مناسبت سے اپنے پیغام میں کہا کہ آغوش رسول میں پرورش و تربیت پانے والی شخصیت، زوجہ علی ابن ابی طالب (ع) مادر حسنین (ع) حضرت فاطمہ (س) کی سیرت ہر دور میں خواتین عالم کے لئے نمونہ عمل ہے، جن کی حیات طیبہ سے ہر دور کے خواتین چاہے وہ بیٹی، بیوی اور ماں جس روپ میں بھی ہوں، اپنے خاندانی، ذاتی اور اجتماعی معاملات کا حل تلاش کرسکتی ہیں۔

انہوں نے کہا کہ اس نازک دور میں حضرت فاطمہ زہرا (س) کی سیرت اور کردار ہی واحد ذریعہ ہے، جو دنیا بھر کی خواتین کو انحراف، استحصال اور گناہوں سے بچا سکتا ہے اور ایسے کاموں سے خواتین کو باز رکھنے میں رہنمائی کرسکتا ہے، جس سے معاشرے میں تباہی پھیل رہی ہے۔

فاطمی طرز زندگی مرد وعورت دونوں کے لیے نمونہ ہے

ایران کے صوبہ "کہگیلویہ اور بویر احمد" سے رپورٹ کے مطابق، حجت الاسلام عیسی دارات نے شہر دہدشت کے مدرسہ علمیہ سفیرانِ ہدایت میں حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شہادت کی مناسبت سے منعقدہ مجلسِ عزاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا: وراثت، تربیت اور محیط زندگی تین ایسے عوامل ہیں جو انسان کی شخصیت کی تشکیل میں اثر انداز ہوتے ہیں۔ مدرسہ علمیہ سفیرانِ ہدایت دہدشت کے سرپرست نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی شخصیت میں ان عوامل کو بیان کرتے ہوئے کہا: حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو اگر وراثت کے لحاظ سے دیکھا جائے تو آپ سلام اللہ علیہا پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وارث ہیں، اگر تربیت کے لحاظ سے مشاہدہ کیا جائے تو وہاں بھی پیغمبرِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسا باپ اور امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام جیسا شوہر پاتی ہیں اور ان کے محیطِ زندگی پر نظر دوڑائیں تو ان کا ماحول قرآن کریم کی تلاوت سے منور ہے۔

انہوں نے حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو دو جہانوں کی عظیم خاتون اور مرد و زن کے لئے نمونہ قرار دیتے ہوئے مزید کہا: فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کی سیرت سب سے پہلے مردوں کے لیے نمونہ ہے۔

ایران کی مسلح افواج دشمن کا دندان شکن جواب دینے کے لیے تیار ہے: امام جمعہ تہران

آیت اللہ سید احمد خاتمی نے تہران کے خطبہ نماز جمعہ میں سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی کی پیغمبر اعظم (ص) فوجی مشقوں اور ان فوجی مشقوں پر صیہونی حکام کے ردعمل کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران کی پالیسی دفاعی ہے اور اس کی فوجی مشقیں بھی دفاعی نوعیت کی ہیں تاہم غاصب صیہونی حکومت نے کوئی چھوٹی سی بھی حماقت کر دی تو سپاہ پاسداران کے میزائل اسے ختم کر دیں گے۔

خطیب نماز تہران نے اسی طرح سپاہ قدس کے شہید کمانڈر، جنرل قاسم سلیمانی کی دوسری برسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایران نے عین الاسد فوجی اڈے پر حملہ کر کے امریکہ کو زبردست طمانچہ رسید کیا تاہم آخری انتقام اس قتل کے تمام ذمہ دار عناصر کی سزاؤں کے ساتھ ہو گا۔ آیت اللہ خاتمی نے کہا کہ شہید قاسم سلیمانی اور ان کے ساتھیوں کا انتقام افغانستان سے امریکی انخلا پر منتج ہوا ہے اور امریکہ عراق سے بھی جلد ہی مکمل فوجی انخلا پر مجبور ہوجائے گا۔

انھوں نے اسی طرح شام کی لاذقیہ (بقیہ 11 ص 6)

انسانی اقدار اور مذہب کا دفاع تاریخ کے تمام ادوار میں بہت اہمیت کا حامل ہے، شیخ ابراہیم زکزاکی

نائیجیریا کے شیعہ افراد کے ایک گروہ اور نائیجیریا میں حالیہ مظاہروں میں زخمی ہونے والوں نے نائیجیریا کی تحریک اسلامی کے سربراہ شیخ ابراہیم زکزاکی سے ملاقات کی۔

شیخ ابراہیم زکزاکی نے اس ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے نائیجیریا کے شہداء اور ان کے خاندانوں کو خراج تحسین پیش کیا اور کہا: انسانی اقدار اور مذہب کا دفاع تاریخ کے تمام ادوار میں بہت اہمیت کا حامل ہے اور تمام ملتوں کو اپنے اہداف کے حصول کے لئے کسی کوشش سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہیے۔ یاد رہے کہ ۱۵ دسمبر ۲۰۱۵ء کو نائیجیریا کی سرکاری افواج نے شہر "زاریا" میں حسینیہ بقیۃ اللہ (عج) پر حملہ کردیا تھا۔ جس کے نتیجے میں عزاداریٔ امام حسین علیہ السلام میں مشغول سینکڑوں شیعیان اہلبیت علیہم السلام شہید اور زخمی ہو گئے تھے اور شیخ ابراہیم زکزاکی اور ان کی اہلیہ کو بھی زخمی حالت میں گرفتار کر کے جیل میں ڈال دیا گیا۔ اس دوران نائیجیریا کے مختلف شہروں میں لوگ شیخ ابراہیم زکزاکی کی آزادی کے لیے مظاہرہ کرتے رہے اور سکیورٹی فورسز کے تشدد کے نتیجے میں بہت سارے مظاہرین زخمی اور شہید بھی ہوئے۔

اقلیتوں کے حقوق کا ہر صورت دفاع کریں گے۔صدر مملکت عارف علوی

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی نے تاکید کی ہے کہ حکومت ملک میں اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کیلئے تمام اقدامات کررہی ہے، انہوں نے یہ بات اقلیتی رکن قومی اسمبلی نندلال ملہی کی قیادت میں اقلیتوں کے وفد سے کراچی کے گورنر ہاؤس میں ملاقات کے دوران کہی۔صدر مملکت نے کہا کہ صوبہ سندھ مذہبی ہم آہنگی اور برداشت کے حوالہ سے طویل تاریخ کا امین ہے انہوں نے کہا کہ بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح نے ہمیشہ ملک کے تمام شہریوں کے عقیدہ اور مسلک سے ماورا یکساں حقوق کی بات کی۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے ملک میں مذہبی سیاحت کے فروغ کیلئے کئی اقدامات کئے ہیں،تھرپارکر، عمرکوٹ، اورٹھٹھ میں ہندومت اور بدھ مت کے تاریخی مذہبی آثارہیں اوران علاقوں میں مذہبی سیاحت کوفروغ دینے کی ضرورت ہے۔صدر مملکت نے پاکستان کی ترقی میں اقلیتوں کے کردار کو بھی سراہا۔

ایرانی ثقافتی مشیر اور بورڈ آف چرچز آف پاکستان کے درمیان ملاقات

پاکستان میں ایرانی ثقافتی قونصل جنرل اور بورڈ آف چرچز آف پاکستان نے جمعرات کو اسلام آباد میں ملاقات کی جس میں ثقافتی تعاون، بین المذاہب تعامل اور مختلف مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان رابطے بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان میں ایرانی ثقافتی قونصل جنرل اور بورڈ آف چرچز آف پاکستان کے درمیان جمعرات کو اسلام آباد میں ملاقات ہوئی جس میں ثقافتی تعاون، بین المذاہب تعامل اور مختلف مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان تعلقات بڑھانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستان کے مختلف گرجا گھروں کے عیسائی وفد کے اراکین نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت اور نئے سال کے موقع پر ایرانی ثقافتی مشیر "احسان خزاعی" سے ملاقات کی۔

دونوں فریقوں نے الہامی مذاہب کے پیروکاروں کے درمیان مکالمے کے لیے مشترکہ تعاون کی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ ثقافتی اور مذہبی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔اس ملاقات میں جو دونوں ممالک کے درمیان دوطرفہ ثقافتی تعلقات کو فروغ دینے کے لیے منعقد ہوئی، شرکاء نے ہمارے ملک کے ثقافتی اتاشی اور ایران اور پاکستان کے فارسی ریسرچ سینٹر کی (بقیہ 12 ص 6)

پاک ایران فرینڈ شپ بائیک ریلی کے شرکاء دورہ ایران مکمل کر کے ملتان پہنچ گئے

کراس روٹ کلب انٹرنیشنل کی جانب سے پاکستان اور ایران کے باہمی تعلقات، امن اور محبت کو فروغ دینے اور پاکستان کا پرامن چہرہ دنیا کو دکھانے کے لئے پاکستان ایران فرینڈز شپ بائیک ریلی کا اہتمام کیا گیا۔ ریلی کا آغاز چیئرمین کراس روٹ کلب مکرم ترین جہانگرد کی سربراہی میں 2 دسمبر کو شہرِ لاہور سے ہوا اور یوں 12 باہمت بائیکرز نے وطنِ عزیز کی محبت سے سرشار ہو کر ایران کی جانب رختِ سفر باندھا اور پیغامِ محبت پہنچانے کے لیے ایران کے مختلف شہروں سے ہوتے ہوئے تہران کی جانب رخ کیا۔ دورہِ ایران کی کامیابی کے بعد کراس روٹ کلب کے مختلف چیپٹرز کی جانب سے پاکستان واپسی پر بائیکرز کا والہانہ استقبال کیا گیا اور ملتان چیپٹر کی عمدہ نمائندگی کے لئے کراس روٹ کلب ملتان چیپٹر کے دو باہمت بائیکرز مجاھد مرزا صاحب اور بابر مقبول نے انٹرنیشنل بائیکرز کا کوئٹہ جا کر استقبال کیا۔

بعدازاں ڈی جی خان چیپٹر کی جانب سے بھی بائیکرز کا شاندار استقبال کیا گیا۔ ملتان چیپٹر کی جانب سے ریلی کے شرکا کا بابِ قاسم پر شاندار استقبال کیا گیا۔ وسیب ایکسپلورر اور کراس روٹ کلب ملتان چیپٹر کی جانب سے انٹرنیشنل بائیکرز کے اعزاز میں محکمہ آثار قدیمہ کے دفتر میں ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں کلب کی جانب سے انٹرنیشنل بائیکرز کو شاندار کامیابی پر اعزازی شیلڈز پیش کی گئیں۔ اس تقریب کی رونقوں کو دوبالا کرنے کے لئے کلب کے دیگر چیپٹرز (بہاولپور چیپٹر (بقیہ 13 ص 6)

ایران اور پاکستان کے تاجروں کا آنلائن اجلاس

پاکستان کی تاجر برادری نے ایران کے ساتھ دوطرفہ تجارت اور اس سلسلے میں مواقع کی تلاش اور مسائل پر تبادلہ خیال کے لئے ایک آنلائن اجلاس تشکیل دیا۔ اس آنلائن اجلاس میں ایران و پاکستان کے ساتھ ساتھ روسی کمپنیوں نے بھی شرکت کی۔ اس اجلاس میں استنبول میں پاکستان کے کونسلر جنرل اور ایران میں پاکستان کے کمرشل اتاشی نے مختلف مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ حالیہ مہینوں کے دوران پاکستان کے تجارتی ٹرک ایران کے راستے ترکی اور جمہوریہ آذربائیجان گئے ہیں۔ اس اجلاس میں ٹرانزٹ کے اس عمل پر بھی گفتگو کی گئی اور مختلف مسائل پر غور کیا گیا اور اسی طرح پاکستان ایران ترکی مال بردار ای سی او ریل پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ واضح رہے کہ ای سی او ریلوے منصوبے کے تحت پاکستان کی ایک مال بردار ٹرین ایران کے راستے ترکی گئی ہے اور اب دوسری ٹرین بھی جانے کے لئے تیار ہے۔

ایرانی وفد کی داتا دربار حاضری، علماء کیساتھ نشست میں وحدت کا پیغام دیا

عالمی ادارہ تقریب مذاہب سلامی ایران کے نمائندہ وفد نے داتا دربار حاضری دی اور علماء کرام سے نشست کے دوران وحدت کا پیغام دیا۔ ایرانی وفد کی سربراہی آیت اللہ ڈاکٹر حمید شہریاری سیکرٹری جنرل عالمی ادارہ تقریب مذاہب اسلامی نے کی۔ وفد میں جعفر روناس ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ، مولانا نذیر احمد سلامی، مولانا محسن مشی، مرتضی بیات اور اسماعیل نوری بھی شامل تھے۔ ڈائریکٹر جنرل اوقاف ڈاکٹر طاہر رضا بخاری نے وفد کا استقبال کیا۔ داتا دربار میں ایرانی وقت کیساتھ علما سکالرز اور مذہبی شخصیات کی نشست بھی رکھی گئی، جس میں ڈاکٹر حمید شہریاری کا کہنا تھا کہ فلاحی معاشرے کی تشکیل کیلئے رسول اللہ کی پیروی ضروری ہے عالم اسلام کیلئے اُمت مسلمہ کو ایک ہونا ہوگا۔

ملک کے بحرانوں کا حل قرآن وسنت کی بالادستی ہے، نائب امیر جماعت اسلامی

نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ و دیگر رہنماؤں کا لاہور میں پی پی 160 میں تقریب سے خطاب میں کہنا تھا کہ ہم نے ملک کو اسلامی، جمہوری و پارلیمانی بنانے اور آمریت سے نجات دلانے کیلئے جدوجہد کی، المیہ ہے آزاد عوام کے ملک میں مقتدر طبقے نے اسلام و آئین پاکستان سے فرار کا راستہ اختیار کیا جس کی وجہ سے شیرازہ بکھر گیا۔ لیاقت بلوچ کا کہنا تھا کہ ملک کا مستقبل خطرات سے دوچار ہے، اگر اسلام کو چھوڑیں گے تو ملک کا شیرازہ بکھرے گا، ملک کے بحرانوں کا حل قرآن وسنت کی بالادستی ہے، ہم نے قرضوں سود کی لعنت کا راستہ اختیار کیا، دنیا سے کشکول کا راستہ اپنایا خود کو اغیار کی دہلیز کے سامنے جھکا دیا جس کی وجہ سے ورلڈ بینک ہماری تہذیب مسجد و محراب پر غلبہ پا چکے ہیں۔ لیاقت بلوچ کا کہنا تھا کہ قومی وسائل کی منصفانہ تقسیم نہیں ہوئی، کرپٹ مافیاز کے ہاتھوں پاکستان مشکلات سے دوچار ہو گیا، نئی نسل و مستقبل کی اب ضرورت ہے، مجھے نوجوانوں کی صلاحیت پر اعتماد ہے، اگر نوجوان کھڑے ہو جائیں تو پنجاب میں ترازو بلدیاتی انتخابات میں جیت جائے گا، جب گھر گھر جا کر اپنا پیغام لے جائیں گے تو عوام ہم پر اعتماد کریں گے۔

ملی یکجہتی کونسل کے سربراہ صاحبزادہ ابوالخیر زبیر کی علامہ سید ساجد علی نقوی سے ملاقات

ملی یکجہتی کونسل پاکستان اور جمعیت علمائے پاکستان (نورانی) کے سربراہ صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی سے اسلام آباد میں اُن کی رہائشگاہ پر وفد کے ہمراہ ملاقات کی۔ ملی یکجہتی کونسل کے وفد میں جے یو پی کے مرکزی قائدین پیر سید صفدر حسین گیلانی اور ڈاکٹر انجم عقیل قادری شامل تھے، جبکہ ایس یو سی پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی بھی اس موقع پر موجود تھے۔ دونوں رہنماؤں نے مختلف دینی، ملی اور ملکی سیاسی اُمور پر تبادلہ خیال کیا۔ صاحبزادہ ابوالخیر زبیر نے ملکی صورتحال پر ملی یکجہتی کونسل کی کارکردگی اور کردار کے حوالے سے گفتگو کی۔ اُنہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں اتحاد بین المسلمین کی اشد ضرورت ہے، ملک دشمن عناصر پاکستان کو کمزور کرنا چاہتے ہیں، ہم سب مل کر دشمن کی اس سازش کو ناکام بنا دیں گے۔

بقیہ نمبر (1)

حضرت فاطمۃ الزہرا سلام اللہ علیہا کے یوم شہادت کے حوالے سے کہا کہ 1432 سال قبل سیدۃ نساء العالمین حضرت فاطمۃ الزہراء کی شہادت ہوئی۔آپ ؑ، والدِ بزرگوار کی رحلت کے بعد فقط تین ماہ اور چند دن زندہ رہیں۔آپ کی عظمت کا یہ عالم کہ شکمِ مادر میں والدہ سے باتیں کیا کرتی تھیں۔

انہوں نے واضح کیا کہ مکتب اہل بیت کے نزدیک فقط حضرت فاطمہ ہی حضور کی اکلوتی بیٹی ہیں، دیگر آپ کی بیٹیاں نہ تھیں۔جب مروان نے حضور کو "ابتر" کا طعنہ دیا تو سورہ مبارکہ کوثر نازل ہوئی جس کا مصداق جناب فاطمۃ الزہراء ہیں جن سے آپ کی نسل چلی۔جبکہ ابتر کا طعنہ دینے والے بنو اُمیہ کا آج نام و نشان تک نہیں۔انہوں نے کہا کہ حضور نے مروان کو مدینہ بدر کر دیا جسے بعد کے دو خلفاء نے بھی برقرار رکھا۔اہل سنت کے معروف مفسر جناب فخر الدین رازی لکھتے ہیں کہ پیغمبر اکرم جناب فاطمہ ؑ کا کھڑے ہو کر استقبال کرتے، انہیں اپنی نشست پر بٹھاتے۔ان کے ہاتھ چومتے۔یہ اس بی بی کی عظمت ہے کہ حضور کی روح قبض کرنے کے لئے عزرائیل بھی ان کی اجازت کے بغیر گھر میں داخل نہ ہوا، حضور بھی اجازت لے کر اس گھر میں تشریف لاتے لیکن آپ کی رحلت کے بعد اسی گھر کے دروازے پر لوگ آگ اور لکڑیاں لے کر آئے۔بی بی نے احتجاج کیا کہ "میں فاطمہ ہوں" مگر کسی نے لحاظ نہ کیا۔18 سال کی عمر میں عصا کا سہارا لینے پر مجبور ہو گئیں۔حضرت علی ؑ انہیں حسنین ؑ کے ہمراہ کوہِ احد کے قریب ایک درخت کے پاس چھوڑ آتے جہاں آپ گریہ فرماتیں لیکن وہ درخت بھی کاٹ دیا گیا۔حضور کی رحلت کے دس دن بعد فدک پر قبضہ کیا گیا جو آپ نے سورہ الحشر کی آیت کی روشنی میں اپنی اس دختر کو باقاعدہ سند لکھ کر عطا فرمایا تھا۔فدک کی آمدنی ذاتی ضروریات کے علاوہ غرباء و مساکین پر خرچ کی جاتی تھی۔بی بی ؑ نے پہلے دربار میں پیغام بھیج کر فدک کے بارے احتجاج کیا، پھر خود تشریف لے گئیں، حضور کی سند پیش کی۔خطبہ میں اللہ کی حمد و ثناء کے بعد اپنے حق کے ثبوت میں قرآنی آیات اور احادیث پیش کیں۔آں حضور نے رحلت سے قبل اپنی بیٹی فاطمہ ؑ اور اُن کے لختِ جگر حسین ؑ کے حق میں خصوصی وصیت فرمائی تھی لیکن دونوں کی مظلومیت اظہر من الشّمس ہے۔

بقیہ نمبر (2)

اسلامی انقلاب لانے کی استعداد رکھتی ہوں جیسا کہ حضرت فاطمہ ؑ کی پاکیزہ گود سے امام حسن ؑ اور امام حسین ؑ جیسی شخصیات پیدا ہوئیں جنہوں نے وقت اور تاریخ کے دھارے کا رخ موڑا۔علامہ ساجد نقوی نے مزید کہا کہ سیدہ فاطمۃ الزہرا ؑ کی یاد اور پیغام کو زندہ رکھنے کے کئی طریقے ہیں ان کی ذات اقدس سے عقیدت و احترام اور محبت کا اظہار کیا جائے اور ان سے مکمل وابستگی دکھائی جائے، ان کو اسلام ، انسانیت اور طبقہ نسواں کی رہنمائی کرنے پر خراج عقیدت و تحسین پیش کیا جائے، ان کے چھوڑے ہوئے قطعی و حتمی نقوش اور اصولوں کو تلاش کر کے ان کا مطالعہ کیا جائے۔

بقیہ نمبر (3)

مولوی "نذیر احمد اسلامی"، ایرانی خانہ فرہنگ کے قائم مقام "کامران پزشکی"، تقریب مذاہب اسلامی کے وفد کے اراکین، پاکستان قومی یکجہتی کونسل کے سیکرٹری جنرل "اسد اللہ بھٹو" اور فاؤنڈیشن فار سپورٹ آف فلسطین کے سیکرٹری جنرل "صابر ابو مریم" بھی موجود تھے۔

اس موقع پر امیر جماعت اسلامی سندھ نے اسلامی انقلاب کے عظیم بانی حضرت امام خمینی (رہ) اور جماعت اسلامی پاکستان کے بانی مولانا "ابوالاعلی مودودی" کے اسلامی اقوام کی سربلندی اور ناانصافی کیخلاف مسلمانوں کے دفاع کیلئے مشترکہ وژن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں ایرانی عوام کیساتھ اپنی یکجہتی اور اسلامی انقلاب کے لیے ان کی جدوجہد پر فخر ہے۔محمد حسین محنتی نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستانی عوام بالخصوص جماعت اسلامی، انقلاب اسلامی کی فتح کے لیے ایران کی جدوجہد کی حمایت کرتے ہیں اور سامراجیت کے خلاف ایران کی مزاحمت کا دفاع کرتے ہیں۔

انہوں نے شہید حاج قاسم سلیمانی کی شہادت کی دوسری برسی پر تبصرہ کرتے ہوئے اس سلسلے میں امریکی دہشتگردی کاروائی کی سختی سے مذمت کی اور کہا کہ سردار سلیمانی نے امت اسلامی کے حقوق کے دفاع کی راہ میں جنگ کی اور امریکہ نے آپ کے قتل کرنے سے سنگین جرم کر کے بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی کی۔

محنتی نے قائد اسلامی انقلاب سے خراج عقید پیش کرتے ہوئے علاقے کی مظلوم قوموں بشمول فلسطین کی ایرانی حمایت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ایرانی حکومت اور عوام کیخلاف امریکی سازشین مسترد ہیں۔

بقیہ نمبر (4)

کی معرفت حاصل نہ کر سکے۔آپ کی شان میں قرآن مجید کی متعدد آیات نازل ہوئی ہیں اور آپ کے فضائل کے بارے میں بے شمار احادیث وارد ہوئی ہیں، جن کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ آپ بھی اپنے والد ماجد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرح عالم بشریت کے لئے نمونہ عمل ہیں۔اس معظّمہ خاتون ؑ کی زندگی کی زندگی کے مختلف ادوار پر گفتگو کرنے اور انہیں سمجھنے کی اشد ضرورت ہے۔آپ کی حیات طیبہ میں بحیثیت بیٹی، بحیثیت زوجہ، بحیثیت ماں، بحیثیت عابدہ و زاہدہ، بحیثیت مدافع اسلام اور بحیثیت جامعِ اوصاف ہمیں عظیم تعلیمات ملتی ہیں۔آج آپ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پہ گفتگو کریں گے تاکہ ان کی زندگی سے درس لیتے ہوئے اپنی زندگیاں دینی تعلیمات کے مطابق گزار سکیں۔سیدہ فاطمہ سلام اللہ علیہا بحیثیت بیٹی سب سے پہلے ہم رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دخترِ گرامی ؑ کی شخصیت کا بطور بیٹی جائزہ لیتے ہیں۔آپ اپنی ولادت کے وقت سے ہی عظیم برکات لے کر آئیں۔

بقیہ نمبر (5)

نئے انداز میں خراج عقیدت پیش کیے جانے سے اس عالی مرتبہ شہید کی قدردانی میں ایرانی قوم کے پیش پیش رہنے کا پتہ چلتا ہے۔" آیۃ اللہ العظمی سید علی خامنہ ای نے قرآن مجید کی متعدد آیتوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا: "صدق و اخلاق، مکتب سلیمانی کی بنیاد ہے جس نے ان

کی زندگی کو بھی اور شہادت کو بھی بابرکت بنا دیا اور ان کی شہادت کی کیفیت نے بھی، خدا کے فضل سے خدا کے تمام بندوں اور اسلام کے دشمنوں پر حجت تمام کر دی۔" رہبر انقلاب کا کہنا تھا کہ اپنے پروردگار سے کیے گئے عہد کی شہید قاسم سلیمانی کی جانب سے مکمل صادقانہ پابندی و وفاداری اور اسی طرح امام خمینی اور اسلام و انقلاب کے اہداف سے ان کا پرخلوص تعلق سبب بنا کہ شہید سلیمانی کی خدمات کی برکتیں زیادہ ہوں۔آپ نے مزید فرمایا کہ ایرانی قوم کے یہ عظیم کمانڈر، اہداف کی راہ میں آنے والی تمام تکلیفیں بخوشی برداشت کرتے تھے اور پوری عمر ایرانی قوم اور امت مسلمہ کی خاطر اپنی ذمہ داریوں پر پوری درستگی سے عمل پیرا رہے۔

رہبر انقلاب اسلامی نے دانستہ یا نادانستہ طور پر "ملت اور امت" کے دشمن کے جھوٹے نظریے کی ترویج کی کوشش کرنے والوں پر تنقید کرتے ہوئے کہا: شہید قاسم سلیمانی نے ثابت کر دیا کہ ایک شخص سب سے بڑا قوم کا ہمدرد ہونے کے ساتھ ہی ساتھ مسلم امہ کا سب سے بڑا خدمت گزار بھی ہوسکتا ہے۔

انھوں نے شہید جنرل سلیمانی کے جلوس جنازہ میں دسیوں لاکھ کی تعداد میں عوام کی شرکت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: یہ حقیقت اس بات کی عکاسی کرتی ہے کہ شہید سلیمانی، سب سے بڑا قومی چہرہ تھے اور ہیں اور اسی کے ساتھ عالم اسلام میں ان کے نام اور ان کی یاد کے روز افزوں اثر و رسوخ سے ثابت ہوتا ہے کہ عزیز سلیمانی، عالم اسلام کا سب سے بڑا 'امتی' چہرہ بھی تھے اور ہیں۔

بقیہ نمبر (9)

سے کوئی تعلق نہیں ہے۔انہوں نے سعودی وفد کے دورہ ویانا کے بارے میں کہا کہ ویانا میں مختلف وفود کی آمد و رفت جاری ہے اور ماضی میں بھی اس طرح کے وفود کے دورے ہوتے رہے ہیں۔

ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان نے طالبان وفد کے دورہ تہران کی جانب اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان کی موجودہ صورت حال پر تہران کو تشویش ہے اور افغان وفد کا دورہ انھیں تشویشوں کے تناظر میں انجام پایا ہے۔

سعید خطیب زادہ کا کہنا تھا کہ تہران، افغانستان میں ایک وسیع البنیاد حکومت کی تشکیل کا خیر مقدم کرے گا۔انہوں نے کہا طالبان کے وفد کے ساتھ مانیٹری فائننس، بینکنگ، اشتراک عمل اور انرجی و ایندھن کی تجارت جیسے شعبوں میں تعاون کے بارے میں نہایت اچھے مذاکرات ہوئے۔

بقیہ نمبر (10)

قاسم سلیمانی کو شہید کر دیتا ہے۔مغرب کا دوہرا معیار صرف عالمِ اسلام اور مسلمانوں کے لیے ہے۔

فلسطین فاونڈیشن کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر صابر ابو مریم نے کہا کہ صہیونی طاقتیں پاکستان کو بھی کمزور کرنا چاہتی ہیں، ملی یکجہتی کونسل پاکستان کے سربراہ ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اتحاد بین المسلمین کے لیے تمام مسالک کے رہنماؤں کو اخلاص سے کوشش جاری رکھنا ہوگی۔

بقیہ نمبر (11)

بندرگاہ پر اسرائیل کے گذشتہ ہفتے کے حملے کا بھی ذکر کیا جو شام میں دواؤں اور غذائی اشیا کے گوداموں پر کیا گیا اور کہا کہ غاصب صیہونی ہمیشہ جنگ و جارحیت اور دہشت گردی کے درپے رہتے ہیں اور اس کے اس کئے کا انجام بھی اسکے روبزوال ہونے کی صورت میں ظاہر ہوگا۔

بقیہ نمبر (12)

مختلف سرگرمیوں کو متعارف کرنے کے ساتھ ساتھ عیسائیوں کے مراکز کی سرگرمیوں پر بھی زور دیا۔ ایرانی ثقافتی قونصل جنرل نے حضرت عیسی کی ولادت اور نئے عیسائی سال کو مبارکباد دیتے ہوئے پاکستان میں ایرانی ثقافتی سرگرمیوں کے تعارف کے حوالے سے کہا کہ پاکستان کے اہم شہروں میں ثقافتی گھروں کے ساتھ ساتھ ایران اور پاکستان کے فارسی ریسرچ سینٹر کی پاکستان میں سرگرمیوں کی ایک طویل تاریخ ہے اور ان ثقافتی مراکز کی کثرت دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی تعلقات کی اعلیٰ سطح کو ظاہر کرتی ہے۔

خزاعی نے کہا کہ آج انسانیت کے دشمن مذہب پر ضرب لگانے کا ارادہ رکھتے ہیں جبکہ وہ اس بات سے بے خبر ہیں کہ مذہب انسانی فطرت میں پیوست ہے اور تباہ نہیں ہوگا، اس لیے اب مذاہب کے درمیان اتحاد اور یکجہتی کی ضرورت پہلے سے زیادہ محسوس کی جارہی ہے۔

بقیہ نمبر (13)

،لودھراں چیپٹر ،فیصل آباد چیپٹر اور وہاڑی چیپٹر) کے معزز حضرات نے شرکت کی اور اس تقریب کو چار چاند لگائے۔ مزید برآں خانہ فرہنگ ایران ملتان کی انچارج محترمہ خانم بخاری نے بھی خصوصی شرکت کی۔

بقیہ نمبر (14)

پروفیسر ڈاکٹر سید ثقلین نے معزز مہمان کا تعارف پیش کرتے ہوئے ان کی علمی و تحقیقی خدمات پر انہیں زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

تقریب کے اختتام پر سوال و جواب کی نشست بھی بہت معلومات افزا رہی جبکہ اسی دوران پروفیسر ڈاکٹر نوید سید کے انگریزی کے تحقیقی جریدے International journal Endorsing میں شائع شدہ مقالے Art,of,The .Jaybir.science and Research ibn Hayan laid the Foundation کا اردو ترجمہ تیار کردہ طلاب جامعہ الکوثر بعنوان، سائنس اور سائنس دان۔۔۔بانی کیمیاء جابر بن حیان کی نظر میں، کی سینکڑوں کاپیاں تقسیم کرنے کے علاوہ اس کی سوشل میڈیا وسیع پیمانے پر تشہیر بھی کی گئی۔

اس پر وقار علمی تقریب میں شیخ الجامعہ مفسر قرآن علامہ شیخ محسن علی نجفی دام ظلہ کی سرکردگی میں علماء کرام سکالرز حضرات کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔

ایام فاطمیہ کی اہمیت ہمارے لئے ایام محرم کی طرح ہے، علامہ علی اصغر سیفی کی وفاق ٹائمز سے گفتگو

حجۃ الاسلام والمسلمین علی اصغر سیفی فرزند مرحوم علامہ حافظ سیف اللہ جعفری، 1975ء میں چونیاں ضلع قصور میں پیدا ہوئے 1990ء میں میٹرک کے بعد جامعۃ الرضویہ عزیز المدارس میں دینی علوم کے حصول کے لئے داخلہ لیا 1995ء میں سلطان الافاضل کے امتحانات پاس کر کے حوزہ علمیہ قم میں داخلہ لیا 1998ء میں حوزہ علمیہ کے اعلیٰ سطحی دورس سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد حوزہ علمیہ جامعۃ المنتظر عج لاہور میں بعنوان استاد درس وتدریس میں مصروف عمل رہے۔

2000ء میں پاکستان سے دوبارہ ایران آئے تاہم حوزہ علمیہ قم میں مجتہدین عظام کے درس خارج سے کسب فیض کرتے رہے اور آپ کو الٰہیات اور مہدویت جیسے اہم موضوعات پر مکمل مہارت حاصل ہے۔ تقریباً 20 سال سے فقہی، کلامی اور مہدویت کے موضوعات پر درس وتدریس کے علاوہ کلامی، قرآنی، اصولی، مہدوی اور فقہی موضوعات میں تحقیق وتالیف اور ترجمہ کر چکے ہیں۔ آپ کے چالیس سے زیادہ مقالات اور کتابیں منظر عام پر آ چکی ہیں اور اس وقت وفاق المدارس الشیعہ پاکستان شعبۂ قم اور موسسۂ فقہی دار الثقلین کے سربراہ ہیں اور سات سال سے مدرسہ الامام المنتظر عج کے ادارۂ تعلیم وتربیت کے نائب سربراہ اور اس ادارے کے علمی گروہ کے سربراہ کی حیثیت سے خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

وفاق ٹائمز نے ایام فاطمیہ کی مناسبت سے ان سے گفتگو کی ہے جسے قارئین کرام کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔

وفاق ٹائمز: آپ کی نظر میں ایام فاطمیہ کی اہمیت اور ضرورت کیا ہے؟

علامہ سیفی: ایام فاطمیہ کی اہمیت ہمارے لئے ایام محرم کی طرح ہے۔ امام حسینؑ کی عزاداری کی طرح مکتبِ تشیع میں ایام فاطمیہ بھی شعائر الٰہی ہیں۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے: وَمَنۡ یُّعَظِّمۡ شَعَآئِرَ اللّٰہِ فَاِنَّہَا مِنۡ تَقۡوَی الۡقُلُوۡبِ جو بھی پروردگار کے شعائر کا احترام کرے گا یہ اس کے قلب کے پاکیزہ ہونے کی نشانی ہے، کیونکہ ایام فاطمیہ کے اندر دین زندہ ہوتا ہے اس میں ہمارے مسلمات و عقائد اسی طرح ائمہ علیہم السلام کی سیرت بالخصوص بی بی دو عالم کی سیرت، اوصاف، مختلف فرامین اور بی بی کا اس وقت جو انفرادی واجتماعی کردار تھا جو کہ ہم سب کے لئے مشعل راہ ہے، دوسرے لفظوں میں مکتبِ تشیع زندہ ہوتا ہے ان ایام میں ہمارے علمائے دین مخفی پہلوؤں کو بی بی فاطمہ س کی نگاہ سے بیان کرتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ بی بی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے زندگی گزاریں۔ بی بی کی زندگی ایک الٰہی زندگی تھی اور مکمل طور پر سنت رسول ص کے مطابق زندگی بسر کر رہی تھیں سنت رسول اور پرودرگا کے فرامین قرآن کا خلاصہ ہیں۔ بی بی کی زندگی تو مکمل دین ہے تو لہٰذا ہم ایام فاطمیہ میں دوبارہ دین کو لوگوں کے اندر زندہ کرتے ہیں اور بی بی مقامِ محورِ ولایت ہیں اور ہمارے تمام ائمہ علیہم السلام نے بی بی کو اپنے اوپر حجت قرار دیا ہے لہٰذا بی بی کی وہی نگاہ ہے جو مکتب اہلبیت علیہم السلام کی نگاہ ہے۔ اس اعتبار سے یہ ایام ہمارے لئے بہت اہمیت کے حامل ایام ہیں۔

وفاق ٹائمز: ایام فاطمیہ کیسے ظہورِ امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے لئے زمینہ ہو سکتے ہیں؟

علامہ سیفی: ایام فاطمیہ کے اندر ضروری ہے کہ ہم بی بی اور امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کے مابین جو رابطہ ہے اس کو بیان کریں یہ تو واضح سی بات ہے کہ امام زمان کی بی بی مادر اور حجت ہیں۔ بی بی کے فرامین میں امام زمان کا ذکر ہوا ہے اور امام زمان کے فرامین میں بھی بی بی کا ذکر ہوا ہے، لیکن جو خود امام زمان کے حوالے سے بی بی کے فرامین ہیں ان کو لوگوں کے سامنے بیان کیا جائے تو ہمارے سامنے ایک معیار آئے گا کہ زمانے کے امام کے لئے کس طرح جدوجہد کی جائے بی بی کو ہم دیکھیں تو آپ اپنے زمانے کی جو حجت تھی امیر المؤمنین کے لئے کیسے جدوجہد کی؟ امام علیہ السلام کو مقامِ حکومت تک پہنچانے کے لئے مقامِ خلافت تک پہنچانے کے لئے، جو کہ امام کا حق تھا ہم دیکھتے ہیں بی بی گھر تک محدود نہیں رہیں بی بی کا لوگوں سے ملنا اور بی بی کا وہ خطبہ جو آپ نے خلیفۂ اول کے دربار میں دیا اور اس کے اندر دین کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ امام کی خاطر گھر سے نکلنا جیسے آج امام غائب ہیں ان کی خاطر ہم اپنے آپ کو تیار کریں اور ان کی معرفت اور ان کی منشاء کے مطابق چلنا اور جو ذمہ داری ہے ان کو نبھانا اور اس طرح جدوجہد کریں جس طرح بی بی نے اپنے زمانے کے امام امیر المؤمنین کے لئے جہدوجہد کی تھیں بی بی کے امام زمان کے بارے میں بھی فرامین موجود ہیں جس میں ہمارے لئے جدوجہد کا پہلو ہے یہاں تک کہ فرماتی ہیں میرا بیٹا مظلوم ہے کیونکہ آپ لوگ انہیں یاد نہیں کرتے ان کے لئے قدم اٹھائے۔ ایام فاطمیہ میں ہم بی بی کو اپنے لئے مشعل راہ اور اسوہ قرار دیں گے اور اسی طرح قدم اٹھائیں گے جس طرح بی بی نے امیر المؤمنین کے لئے قدم اٹھایا تھا۔

وفاق ٹائمز: حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کیسے عالمین کی خواتین کیلئے نمونہ ہیں؟

علامہ سیفی: حضرت فاطمہؑ صرف زنان عالم اور خواتین کے لئے نمونۂ عمل نہیں ہیں بلکہ ہمارے لئے بھی نمونہ ہیں بلکہ ساری امت کے لئے اسوۂ حسنہ ہیں، یہ امام زمان عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کا بڑا مشہور فرمان ہے: رسول اللہ (ص) کی بیٹی فاطمہ زہرا (س) میرے لئے اسوہ حسنہ ہیں۔

بی بی جب ہمارے امام کے لئے اسوہ ہیں تو ہمارے لئے بھی اسوہ حسنہ ہیں ہمارے امام فاطمی ہیں، لہٰذا ہمیں بھی اپنی زندگی میں فاطمی اوصاف پیدا کرنا چاہئے۔ بی بی کونسی صفات کی وجہ سے خواتین کے لئے اسوہ حسنہ بن سکتی ہیں؟ عام طور جو ہمارے ماہرین ۵ پہلو کی طرف اشارہ کرتے ہیں:

ا۔ پروردگار کی معرفت خود خدا کی عبودیت ہے اس پہلو میں بی بی سب کے لئے اسوہ ہیں جیسا کہ امام حسنؑ سے نقل ہوا ہے پوری پوری رات عبادت میں مشغول رہتی تھیں اور لوگوں کا نام لے کر دعا کرتی تھیں اور اپنے لئے دعا نہیں کرتی تھیں جب امام نے پوچھا آپ اپنے لئے دعا کیوں نہیں کرتیں تو فرمایا پہلے ہمسایہ پھر ہم، یا ہم دیکھتے ہیں خود پیغمبر بی بی کی عبادت کو دیکھ کر یا مقام عبودیت کو دیکھ کر فرماتے تھے میری بیٹی اپنے عقائد میں مقام یقین تک پہنچی ہوئیں ہیں اور ایک دفعہ جبرئیل آتے ہیں اور پروردگار کا پیغام پہنچاتے ہیں اور پیغمبر سے فرماتے ہیں آپ فاطمہ سے کہیں کہ جو حاجت ہے وہ مجھ سے مانگیں تو بی بی فرماتی ہیں مجھے لذت عبادت کے علاوہ کوئی چیز نہیں چاہئے جس شخص کو لذتِ عبادت حاصل ہو اس کو کسی دوسری چیز کی ضرورت ہی نہیں ہوتی ہے۔ میں اپنی حاجت روائی کے لئے اللہ تعالیٰ کے کریم وجود پر نظر رکھنا چاہتی ہوں۔ ہم دیکھتے ہیں بی بی نے خدا کو چاہا ہے اور خدا کے علاوہ بے نیاز ہیں یہ ہمارے لئے اسوہ ہے تمام امور میں خدا کو مدنظر رکھیں اسی طرح ہم دیکھتے ہیں بی بی ہماری خواتین کے لئے ایک زوجہ کے اعتبار سے بھی بہترین مشعل راہ ہیں کہ بی بی نے کس طرح اپنے شوہر کے ساتھ وقت گزارا اور ہم دیکھتے ہیں، ایک وقت ایسا آیا کہ جب امیر المؤمنین علیہ السلام گھر آئیں تو دیکھا کہ کھانا نہیں ہے اور بی بی سے پوچھتے ہیں تو فرماتی ہیں کھانا تھوڑا سا تھا بچوں کو کھلایا ہے اور میں خود بھی بھوکی ہوں فرماتے ہیں آپ نے مجھے کیوں نہیں بتایا تو آگے سے فرمایا کہ جب بابا کے گھر سے میری رخصتی ہوئی تھی تو میرے بابا نے فرمایا تھا کہ کبھی بھی فرمائش کر کے اپنے شوہر کو مشکل میں نہ ڈالنا تو شرم آتی ہے مجھے آپ کے حالات کا علم ہے اور میں کوئی فرمائش کروں اور آپ اس کو پورا نہ کر سکیں اور زحمت میں پڑیں یہ ایک دل سوز زوجہ کی طرف سے ہماری شادی شُدہ خواتین کے لئے اسوہ ہے اسی طرح جب امیر المؤمنین سے پوچھا گیا کہ آپ بی بی فاطمہ س کے بارے میں کیا فرماتے ہیں تو فرمایا بی بی کو دیکھ کر مجھے خدا یاد آتا تھا بی بی کی ساری زندگی خدا کے لئے تھی اسلئے میری فاطمہ سے محبت تھی کہ آپ خدا کے لئے زندگی کرتی تھیں صفاتِ خدائی جناب فاطمہ کے اندر تھیں جن کی وجہ سے امام ان سے محبت کرتے تھے ان ساری چیزوں سے معلوم ہوتا ہے کہ بعنوان زوجہ ان کا گھر میں کردار ہے ان کو پڑھنا چاہئے اور خواتین اپنے گھروں میں اس سیرت کو سامنے رکھیں ایام فاطمیہ میں ہم بی بی کے کچھ فضائل اور مصائب پڑھ کر ختم نہ کریں بلکہ ہم اپنے اندر فاطمی صفات کو پیدا کریں ہمیں دیکھنے کی ضرورت ہے کہ فاطمہ کون تھیں اور ہم فاطمی شیعہ بن سکتے ہیں یا نہیں؟ بی بی کا ایک اور کردار بعنوان مادر بچوں کی تربیت کرنا ہے یہ کردار بھی ہماری خواتین کے لئے مشعل راہ ہے امام حسنؑ وامام حسینؑ کی کس طرح تربیت کی کس طرح رسول اللہ کے پاس بھیجتی تھیں کہ آنحضرت سے کچھ سیکھیں اور تکلیف کے عنوان سے جب بھی آپ کو کسی پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا تو آپ اسے بیان کرتی تھی یعنی ماں والی محبت مثلاً اس زمانے میں ایک بڑا مسئلہ پیش آیا تھا کہ مدینے میں پانی کی قلت ہوگئی بچے پیاسے تھے تو بی بی سے برداشت نہیں ہوا اور اپنے خاندان کی عظیم ہستی پیغمبر کے پاس آتی ہیں اور ان سے متوصل ہوتی ہیں اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی زبان سے بچوں کی تشنگی دور کرتے ہیں کہ جب کوئی مشکلات آئیں تو اپنے خاندان کے عظیم اور نیک وبزرگ کی طرف رجوع کرنا یہ بھی ایک مشعل راہ ہے یا وہ واقعہ جس کی وجہ سے سورہ انسان نازل ہوا اس میں بھی ہم دیکھتے ہیں کہ جب یہی بچے بیمار ہوتے ہیں تو بی بی اللہ کی بارگاہ میں روزہ نذر کرتی ہیں شفا کے لئے پھر اس حالت میں بی بی ۳ دن بھوکی رہیں اور اسیروں فقیروں اور محتاجوں کو کھانا کھلایا تو اللہ کو یہ کام بہت پسند آیا۔ خدا نے شان فاطمہ میں سورہ انسان کو نازل فرمایا اور بچوں کو بھی شفا ہوئی یہاں پر دیکھتے ہیں ماں بچوں کی تکلیف پر خدا کی بارگاہ میں نذر کر رہی ہیں اور عبودیت کے مقام کو بیان کر رہی ہیں اور ساتھ میں لوگوں میں انفاق کے ذریعے سے اپنے گھر کی مشکلیں دور کر رہی ہیں۔ اور ایک آخری کردار وہ وصیت کرنا کہ میرے بعد میرے بچے تنہا نہ رہیں آپ کسی خاتون سے شادی کریں تا کہ بچوں کو ماں کی تربیت اور آغوش میسر ہو یہ بھی بہت عظیم کردار تھا لہذا سیدہ کی زندگی ہماری خواتین کے لئے مکمل نمونہ عمل ہے۔

وفاق ٹائمز: ایام فاطمیہ میں ہمیں کیا کرنا چاہئے؟

علامہ سیفی: ان ایام میں ہم پر ضروری ہے کہ ہم اپنے اندر فاطمی صفات کو پیدا کریں اور گناہوں سے دوری اختیار کریں

انٹرویو: اصغر عباس اسدی

۔ جیسا کہ ایک خاتون آئی اور بی بی سے سوال کیا کہ میرا شوہر آپ سے اور آپ کی اولاد سے محبت کرتا ہے آیا ہماری شفاعت ہوگی۔ اس وقت بی بی دو عالم نے تقوی کی طرف اشارہ کیا۔ اہل تقوی نجات پائیں گے۔ اگر یہ ہمارے فرامین پر عمل بھی کرتا ہے تو یہ ہمارے شیعہ ہے ورنہ خدا کی کسی کے ساتھ رشتہ داری نہیں اور بی بی یہاں خبردار کرتی ہیں کہ گناہوں سے دوری اختیار کریں تو ہمیں بھی ان ایام میں پروردگار سے گناہ سے بچنے کا عہد کرنا چاہئے اور اپنے اندر کردارِ فاطمی کو پیدا کرنا چاہئے۔ ہمارے امام فاطمی ہیں انہوں نے بی بی کے نام سے حکومت قائم کرنی ہے، چونکہ امام کی حکومت کے ناموں میں سے ایک نام دولت الزہراء ہے اور دولت الزہرا اس لئے ہے کہ اس حکومت میں بی بی کی آرزویں پوری ہوں گی، بی بی کے مقاصد پورے ہوں گے تو ہم بھی اپنے امام کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے وجود میں بھی صفات فاطمی پیدا کرنے کی کوشش کریں، ایثار اور انفاق جیسی بنیادی صفات بی بی کی زندگی میں بہت زیادہ تھیں، اجتماعی تقوی کا خیال رکھیں جیسے بی بی بہت زیادہ خیال رکھتی تھیں جیسا کہ اس نابینا شخص کا واقعہ ہے، وہ دیکھ نہیں سکتا تھا لیکن بی بی نے پھر بھی پردہ کیا اور جب پیغمبر اکرم ص نے وجہ پوچھی تو فرمایا کہ میں تو نابینا نہیں ہوں یہ شخص نابینا ہے اور یہ میری خوشبو سونگھ سکتا ہے۔ یہ بھی عمومی طور پر ہماری خواتین کیلئے درس ہے اور مردوں کے لئے بھی نمونہ ہے کہ ہم اپنے اجتماعی امور میں عفت کا خیال رکھیں تو بی بی کے فرامین پر عمل کرتے ہوئے ظہور امام زمان کیلئے زمینہ فراہم کرنا ایام فاطمیہ میں ہماری ذمہ داری ہے۔

علامہ محسن نجفی کا زلزلے سے بے گھر ہونے والے 15 خاندانوں کو مدینہ اہلبیت کالونی میں گھر دینے کا اعلان

وفاق ٹائمز کے نامہ نگار کی رپورٹ کے مطابق، معروف عالم دین، مفسر قرآن و سماجی شخصیت علامہ شیخ محسن علی نجفی نے روندو میں حالیہ زلزلے سے بے گھر ہونے والے 15 خاندانوں کو مرحلہ وار مدینہ اہلبیت کالونی سکردو میں گھر دینے کا اعلان کر دیا ہے۔ پہلے مرحلے میں 5 خاندانوں کو ایک دو روز کے اندر ہی رہائش کی سہولت دی جائے گی، دوسرے اور تیسرے مرحلے میں بھی پانچ پانچ خاندانوں کو رہائش کی بہترین سہولتیں دی جائیں گی۔

رہائش کی سہولت کے ساتھ ساتھ بے گھر خاندانوں کو کھانے پینے، صحت، تعلیم کی سہولیات بھی دی جائیں گی۔ متاثرہ خاندانوں کو گیس سلنڈر بھی فراہم کئے جائیں گے۔ زلزلہ زدگان کی مکمل بحالی تک متاثرہ خاندان مدینہ کالونی میں رہ سکیں گے۔

جامعۃ الکوثر میں احیائے فکر جابر بن حیان کی نوید

بین الاقوامی شہرت کے حامل سائنسدان اور عالم اسلام کے نامور سپوت پروفیسر ڈاکٹر نوید سید جامعہ الکوثر میں تشریف لائے اور انہوں نے مسلم امہ کو درپیش مشکلات، درخشاں ماضی کی حامل امت مرحومہ میں سائنسی انحطاط کے محرکات و وجوہات اور اس میں بہتری کے امکانات پر اپنے پرمغز لیکچر سے نوازتے ہوئے ایک عظیم تعلیمی ادارے کے خدوخال بالوضاحت بیان کئے گویا موصوف نے جامعہ الکوثر کے مستقر سے امت مسلمہ بالخصوص مسلمانان پاکستان کو سائنسی ارتقاء اور فکر جابر بن حیان کے احیاء کی نوید سنائی۔

اس سے پہلے ممتاز ماہر تعلیم و دانشور (بقیہ 14، ص 6)

مہتمم اعلی جامعۃ المنتظر علامہ محمد افضل حیدری کی آیت اللہ حمید شہریاری سے ملاقات

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری علامہ محمد افضل حیدری نے پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے مجمع جہانی تقریب مذاہبِ اسلامی کے سیکرٹری جنرل آیت اللہ حمید شہریاری سے لاہور میں ملاقات کی۔ ملاقات میں آیت اللہ حمید شہریاری نے کہا کہ عالمی سطح پر اتحاد امت کی کاوشوں میں اسلامی جمہوریہ ایران اور پاکستان کے علماء و دانشوروں کی کاوشیں لائق تحسین ہیں، جن سے دنیا کے دیگر اسلامی ممالک مستفید ہو سکتے ہیں۔

اس موقع پر آیت اللہ حمید شہریاری نے اتحاد امت کیلئے پاکستان میں مجمع جہانی تقریب مذاہبِ اسلامی کے سابق رکن بزرگ عالم دین علامہ قاضی سید نیاز حسین نقوی مرحوم کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

اس ملاقات میں علامہ محمد افضل حیدری نے مہمانان گرامی کے دورہ پاکستان پر ان کو خوش آمدید کہا اور مجمع جہانی تقریب مذاہبِ اسلامی کی کاوشوں کو سراہا۔

شہید سلیمانی نے امت مسلمہ کے حقوق کے دفاع کی راہ میں جدوجہد کی، امیر جماعت اسلامی سندھ

امیر جماعت اسلامی سندھ نے پاسداران اسلامی انقلاب کے اعلی کمانڈر کے قتل میں امریکی دہشتگردی کارروائی کی سختی سے مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سردار سلیمانی نے امت مسلمہ کے حقوق کے دفاع کی راہ میں جدوجہد کی۔ رپورٹ کے مطابق، کراچی کے شہر میں پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے تقریب اسلامی مذاہب کے سیکرٹری جنرل آیت اللہ "حمید شہریاری" اور ان کے ہمراہ وفد سے ملاقات کی۔ اس ملاقات میں مجلس خبرگان رہبری میں صوبے سیستان و بلوچستان کے نمائندے مولوی "نذیر احمد اسلامی"، ایرانی خانہ فرہنگ کے قائم مقام" کامران پزشکی"، تقریب مذاہب اسلامی کے وفد کے اراکین، پاکستان قومی یکجہتی کونسل کے سیکرٹری جنرل "اسداللہ بھٹو" اور فاؤنڈیشن فار سپورٹ آف فلسطین کے سیکرٹری جنرل "صابر ابو مریم" بھی موجود تھے۔ اس موقع پر امیر جماعت اسلامی سندھ نے اسلامی انقلاب کے عظیم بانی حضرت امام خمینی (رہ) اور جماعت اسلامی پاکستان کے بانی مولانا "ابوالاعلی مودودی" کے اسلامی اقوام کی سربلندی اور ناانصافی کیخلاف مسلمانوں کے دفاع کیلئے مشترکہ وژن کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں ایرانی عوام کیساتھ اپنی یکجہتی اور اسلامی انقلاب کے لیے ان کی جدوجہد پر فخر ہے۔

نئے سال تکفیریت سے پاک پاکستان کے طور پر منایا جائے گا، علامہ راجہ ناصر عباس

وفاق ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق، سال نو 2022 کے آغاز پر سربراہ مجلس وحدت مسلمین پاکستان علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے مرکزی میڈیا سیل سے جاری اپنے تہنیتی پیغام میں کہا ہے کہ نئے عیسوی سال کی آمد پر ملک و قوم کی خوشحالی کے لیے دعا گو ہوں۔ انہوں نے کہا کہ وحدت و اخوت اور مذہبی رواداری کے لیے نئے سال بھی جدوجہد جاری رہے گی۔ سال 2022 تکفیریت سے پاک پاکستان کے طور پر منایا جائے گا۔ علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے مزید کہا کہ نئے سال کی آمد پر پاکستان کی نظریاتی و جغرافیائی سرحدوں کی حفاظت کے لیے تجدید عہد کرتے ہیں اور اسلام و ملک دشمنوں کے مقابل اپنی پوری قوت کے ساتھ سینہ سپر رہیں گے۔

ایک سازش کے تحت فرقہ واریت، انتشار وافتراق اور تکفیریت کو ہوا دی جا رہی ہے، علامہ عارف واحدی

،دورہ ٹیکسلا کے موقع پر شیعہ علماء کونسل کے مرکزی نائب صدر علامہ واحدی صاحب کا کہنا تھا کہ فرقہ واریت نے پاکستان کو کمزور کیا فرقہ وارانہ عناصر اسلام اور پاکستان کے دشمن ہیں۔ اس ملک میں ایک سازش کے تحت فرقہ واریت، انتشار، افتراق اور تکفیر کو ہوا دی جا رہی ہے، دیگر مسالک اور مقدسات کی توہین کی جارھی ہے اس ملک میں قانون موجود ہے ہمارے ملک کی مشکل قانون سازی نہیں اس لئے نئ قانون سازی کی بلکل ضرورت نہیں بلکہ موجودہ قانون پر عملدرآمد کی ضرورت ہے اگر موجودہ قوانین پر عملدرآمد کیا جائے تو یہ ملک امن کا گہوارہ بن سکتا ہے۔

پاکستان کے آئین سے متصادم غیر اسلامی قوانین بن اور فیصلے ہو رہے ہیں

پاکستان اسلام کے نام پر بنا، اس کے آئین میں لکھا ہے کہ یہاں کوئی قانون اسلام کے خلاف نہیں ہوگا، تاہم افسوس کے ساتھ یہاں اسلام کے خلاف قوانین بھی بن رہے ہیں اور فیصلے بھی ہو رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار ملی یکجہتی کونسل کے صدر ڈاکٹر صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر نے مرکزی مجلس عاملہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ گھریلو تشدد بل کے حوالے سے وزیراعظم نے یقین دہانی کروانے کے باجود سیکولر بل پاس کروایا۔ لاہور کی عدالت نے فیصلہ کیا کہ عدت میں نکاح جائز ہے، کراچی میں اجازت کے ساتھ بننے والی مسجد کو ڈھانے کا فیصلہ کیا گیا۔ یہ انتہائی تشویش ناک فیصلے اور اقدامات ہیں۔ حکومت خود کہ رہی ہے کہ بیرونی قرضے لے کر ہم غلام بن چکے ہیں، مہنگائی کو عالمی مسئلہ بنا کر پیش کیا جا رہا ہے، اس پر مستزاد منی بجٹ پیش کر کے عوام پر مزید بوجھ ڈالا جا رہا ہے۔ پاکستان کو اپنی خارجہ پالیسی کو آزادی کی جانب لے جانا چاہیئے ورنہ مسائل کنٹرول نہیں کیے جاسکیں۔